سوال

(1061) محکمہ جاتی تحقیق کے سلسلے میں عورت کا گواہ بننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری بیوی نے بفضلہ تعالیٰ سکول میں تدریس چھوڑ دی ہے اور اب وہ گھر داری میں لگ گئی ہے، لیکن ہوا یہ کہ ایک محکمہ جاتی تحقیق کے سلسلے میں اسے ایک گواہی کے لیے طلب کیا گیا جو مدیر کے خلاف تھی، کہ اس کا اخلاق کیسا ہے، تو بیوی نے اللہ کی قسم اٹھا کر کہا کہ وہ اچھے اخلاق کا مالک ہے۔ چونکہ یہ ان معاملات میں نئی تھی اس لیے اس طرح سے کہہ دیا، حالانکہ وہ مدیر فی الواقع کوئی اچھے اخلاق و کردار کا مالک نہیں ہے۔ تو اس گواہی کا کیا حکم ہے اور اس کا کفارہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسے چاہیے کہ کثرت سے استغفار کرے اور اللہ عزوجل سے معافی مانگے اور دیگر اعمال صالحہ کثرت سے کرنے کی کوشش کرے، اور آپ بھی اس کے لیے دعا کریں اور اس کے علاوہ اس کے ذمے کچھ نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 745

محدث فتویٰ